رات میں نوکری کرنے کا حکم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1215

تاریخ اجراء: 23 جمادی الثانی 1445ھ / 06 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ رات کو کاروبار یا نوکری نہیں کر سکتے ہیں؟ جن کا کام ہی نائٹ شفٹ کا ہو یا وہ کام جو رات میں ہی ہوتے ہیں یا آفس میں دیر تک کام کرنا، ان میں رات کو کام کرنے والے افراد کا کام کرنا کیسا؟ کیا رات میں کام کرنا گناہ ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اللہ پاک نے رات کو نیند کے لئے اور دن کو کام وطلبِ معاش کے لئے بنایا جیسا کہ قرآن پاک کی کئی آیات کا مفاد ہے اور یہی معتاد بھی ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دن میں سونا یا رات میں نوکری و ڈیوٹی کرنا، ناجائز و گناہ ہے، بلکہ رات میں کام اور دن میں آرام کرنا بھی بلاشبہ جائز ہے، دن میں آرام جیسے قیلولہ کرنا اور راتوں میں کام کرنا جیسے دوکانوں، بازاروں اور مکان کی حفاظت کے لئے رات میں چوکیداری کرنا اسی طرح کئی ایسے کام ہوتے ہیں جو دن میں پورے نہیں ہو پاتے بالخصوص جب دن چھوٹے ہوں اور راتیں طویل ہوں، تو دن میں پورے نہ ہونے والے کام رات میں کئے جاتے ہیں، فی زمانہ بھی کئی ایسے کام ہیں جو دن و رات بلا وقفہ جاری رہتے ہیں ان کو جاری رکھنے کے لئے ملازمین کی ضرورت رہتی ہے تاکہ کام نہ رکے، لہٰذا جو دن کے بجائے رات میں کام کریں، ان کو گناہ گار کہنا جائز نہیں۔ ہاں اگر کوئی کام ہی ناجائز ہو، تو وہ دن میں کیا جائے یا رات میں وہ بہر صورت ناجائز ہی رہے گا۔

قرآن حکیم میں ہے: ”وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ“ ترجمۂ کنز الایمان: اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن میں تمہارا سونا اور اس کا فضل تلاش کرنا بے شک اس میں نشانیاں ہیں سُننے والوں کے لیے۔ (سورۂ روم، آیت 23)

امام شیخ اسماعیل حقی بن مصطفی حنفی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر روح البیان میں فرماتے ہیں:”ای: نومكم الذي هو راحة لأبدانكم وقطع لأشغالكم ليدوم لكم به البقاء إلى آجالكم {بِالَّيۡلِ} كما هو المعتاد {وَالنَّهَارِ} أيضاً على حسب الحاجة كالقيلولة {وَابۡتِغَآؤُكُم مِّن فَضۡلِهِ} وطلب معاشكم فيهما فإن كلاً من المنام وطلب القوت يقع في الليل والنهار وإن كان الأغلب وقوع المنام في الليل والطلب في النهار“یعنی رات میں تمہاری نیند جو تمہارے بدن کے لئے راحت ہے اور تمہارے کاموں کو روکنے کے لئے ہے تاکہ اس کے ذریعہ تمہاری موت تک بقا رہے (یہ نیند) رات میں ہو جیسا کہ یہی معتاد ہے اور دن میں بھی حاجت کے مطابق جیسے قیلولہ۔ اور تمہارا اللہ کا فضل تلاش کرنا اور طلبِ معاش کرنا دن ورات میں کیونکہ نیند و طلبِ رزق میں سے ہر ایک دن و رات میں واقع ہوتا ہے اگرچہ غالب یہ ہے کہ نیند رات میں ہو اور طلبِ معاش دن میں۔ (تفسیر روح البیان، جلد7، صفحہ23، مطبوعہ: بیروت)

تفسیر ابی سعود میں ہے:”(وَابۡتِغَآؤُكُم مِّنۡ فَضۡلِهِ) فيهما فإن كلا من المنام وابتغاء الفضل يقع في الملوين وان كان الاغلب وقوع الاول في الاول والثاني في الثاني اومنامكم بالليل وابتغاؤكم بالنهار كما هو المعتاد والموافق لسائر الآيات الواردة في ذلك“یعنی اور تمہارا اللہ کا فضل تلاش کرنا اور طلبِ معاش کرنا دن ورات میں کیونکہ نیند وابتغائے فضل میں سے ہر ایک شب و دن میں واقع ہوتا ہے اگرچہ اغلب یہ ہے کہ پہلا پہلے میں اور دوسرا دوسرے میں واقع ہو یا تمہارا سونا رات میں اور ابتغائے فضل دن میں ہو جیسا کہ یہی معتاد ہے اور اس میں وارد ہونے والی تمام آیات کے موافق ہے۔ (تفسیر ابی سعود، جلد6، صفحہ407، مطبوعہ: بیروت)

تفسیر روح المعانی میں ہے أما النوم بالنهار فكنوم القيلولة، وأما الكسب بالليل فكما يقع من بعض المكتسبين، وأهل الحرف من السعي والعمل ليلاً لا سيما في أطول الليالي وعدم وفاء نهارهم بأغراضهم، ومن ذلك حراسة الحوانيت بالأجرة“یعنی بہرحال دن میں سونا تو یہ قیلولہ کی نیند کی طرح ہے اور بہرحال رات میں کمانا، تو یہ ایسے ہی ہے جیسے بعض کمانے والوں اور اہلِ پیشہ سے رات میں کوشش و عمل کرنا واقع ہوتا ہے خاص طور پر طویل راتوں میں اور دن میں اپنے مقاصد پورے نہ ہونے کی صورت میں اور اسی سے اجرت کے بدلے دکانوں کی چوکیداری کرنا ہے۔ (تفسیر روح المعانی، جلد8، صفحہ32-33، مطبوعہ: بیروت)

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم